بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

غزوۂ خیبر کے تناظر میں سیرت نبوی ﷺ کا بیان نیز دعاؤں کی تحریک۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 07 فروری 2025ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: غزوۂ خیبر کا ذکر ہو رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ کے خیبر کی طرف روانہ ہونے کی تفصیل یوں ہے کہ آپؐ کی قیادت میں سولہ سو جاں نثاروں کا لشکر مدینہ سے روانہ ہوا۔ لیکن روانگی سے قبل آپؐ نے ایک خبر رساں دستہ آگے روانہ فرمایا، جس کا کام تھا کہ لشکر کے آگے آگے راستوں کی دیکھ بھال کرے اور حالات کو بھی معلوم کرتا رہے۔ اِس دستے کے قائد حضرت عباد بن بشر انصاریؓ تھے۔ خیبر کے راستوں سے آگاہی کے لیے دو رہبر یعنی گائیڈ اجرت پر لیے گئے، مدینہ سے خیبر کی طرف جاتے ہوئے، مختلف مقامات پر پڑاؤ کرتے ہوئے، صہباء مقام پر پڑاؤ کیا۔ یہاں نماز کا وقت ہوا تو نماز یہاں ادا کی گئی۔ چنانچہ بخاری کی روایت میں ہے کہ صہباء کے مقام پر آپؐ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر اِس کے بعد کھانے کے لیے کچھ منگوایا گیا، لشکر والوں کے پاس صرف ستّو ہی تھے اور رسول اللہؐ اور صحابہؓ نے وہی تناول فرمائے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر آپؐ مغرب کی نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور آپؐ نے کُلی کی اور ہم نے بھی کُلی کی، پھر آپؐ نے نماز پڑھی اور وضو تازہ نہیں کیا۔

دورانِ سفر بعض ایسے واقعات بھی پیش آئے، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے ہنگامی حالات میں بھی نبی اکرمؐ صحابہؓ کی تربیت کا کتنا خیال فرماتے تھے اور نظم و ضبط اور اطاعت و فرمانبرداری جیسی صفات پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے۔ اِسی طرح کا ایک واقعہ بیان ہوا ہے کہ ایک رات لشکر کے آگے آگے کوئی چمکتی ہوئی چیز چلتی دکھائی دی، رسول اللہؐ کو فکر ہوا اور پتا کرنے پر معلوم ہوا کہ اسلامی لشکر کا ایک سپاہی تھا جو لشکر چھوڑ کے سب سے آگے آگے چلا جا رہا تھا اور اِس کے سر کا خود چاندنی کی وجہ سے چمک رہا تھا اور اِس کا نام

ابو عبس تھا۔ اُن کو جب رسول اللہؐ کی خدمت میں لایا گیا تو آپؐ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ لشکر کے ساتھ ساتھ چلنا چاہیے۔

آنحضرتؐ نے بنو غطفان کی طرف صلح کا پیغام بھی بھیجا تھا، آنحضرتؐ کو بھی یہ خبر ہو چکی تھی کہ بنو غطفان نے اہلِ خیبر کی مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے اور اب وہ مزید چار ہزار کا لشکر لے کر اِس ارادہ سے چل پڑے ہیں کہ وہ اسلامی لشکر کے خیبر تک پہنچنے سے پہلے ہی راستے میں اِس پر حملہ کر دیں۔ آنحضرتؐ نے بنو غطفان سے رابطہ فرمایا اور اُنہیں ایک خط بھیجا، جس میں لکھا کہ وہ خیبر کے ساتھ ہونے والی جنگ سے غیر جانبدار رہیں، اور اُن کو واضح فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ مجھے فتح دے گا۔ لیکن سولہ سو مسلمانوں کے مقابل پر پندرہ ہزار جنگجوؤں کی فوج اور مضبوط قلعوں کا غرور اُن کے سروں میں سمایا ہوا تھا، جس کی وجہ سے اُنہوں نے آپؐ کی اِس پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

اِس پر آپؐ نے خزرج قبیلہ کے سردار اور مخلص صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ کو بنو غطفان کے سپہ سالار عیینہ بن حِصْن کی طرف بھیجا۔ وہ آپؓ کو قلعہ سے باہر ملا، آپؓ نے اُسے نبی اکرمؐ کا پیغام دیا۔ اِس پر عیینہ نے آپؓ سے کہا کہ ہم اپنے حلیف کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے اور ہم جانتے ہیں کہ تم لوگوں کی طاقت ہی کتنی ہے؟ اگر تم نے مقابلہ کیا تو تم سب لوگ ہلاک ہو جاؤ گے اور یہ قریش وغیرہ کی طرح کے لوگ نہیں ہیں کہ جن پر تم نے فتح پائی تھی۔ اور ساتھ یہ بھی کہا کہ میرا یہ پیغام محمد (ﷺ) کو بھی دے دینا۔ حضرت سعدؓ نے اُس کے اِس متکبرانہ جواب پر اُسے کہا کہ مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ ضرور تیرے پاس اِس قلعے میں آئیں گے اور اب اِس وقت جو پیشکش ہم نے تجھے کی ہے، اُس وقت تم ہم سے اِس کا مطالبہ کرو گے، لیکن تب تجھے تلوار کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ اور اَے عیینہ! مَیں دیکھ چکا ہوں کہ ہم مدینہ کے یہودیوں کے صحن میں بھی اُترے تھے اور وہ بُری طرح تباہ ہو گئے تھے۔

خدائی رُعب اور غطفانیوں کے فرار کا بھی ذکر ملتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تھا نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ کہ مجھے رُعب سے مدد دی گئی ہے۔ یہ واقعہ یہاں عملاً ایک مرتبہ پھر غطفانی فوجوں کے لیے رونما ہوا۔ اِن کا چار ہزار کا لشکر اسلامی فوج پر حملہ کرنے کے لیے تعاقب کر رہا تھا تا کہ یہ مسلمانوں کو خیبر پہنچنے سے روک دے۔ لیکن کوئی ایسی خدائی تقدیر ظاہر ہوئی کہ اِن کا یہ لشکر اچانک واپس پلٹا اور اپنے گھروں کی جانب لَوٹ گیا۔

یہود کو یہ گمان نہ تھا کہ آپؐ اُن پر حملہ کریں گے کیونکہ اُنہیں اپنے قلعوں، اسلحہ اور کثرتِ افراد پر گھمنڈ تھا۔ جب یہود کو یہ معلوم ہوا کہ آپؐ اُن کی طرف آ رہے ہیں تو ہر دن دس ہزار جنگجو آدمی صفیں باندھ

کر باہر نکلتے اور کہتے کہ ذرا دیکھو! کیا محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ہم پر لشکر کشی کریں گے؟ یہ ناممکن ہے۔ جب آنحضرتؐ اِن کے پاس پہنچے، تو اِن کو خبر نہ ہوئی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پس صبح جب یہود اپنے قلعوں سے باہر نکلے، اُن کے ہاتھوں میں کدال اور ٹوکریاں تھیں، جب اُنہوں نے آپؐ کو دیکھا تو بھاگ کر اپنے قلعوں میں چھپ گئے۔ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ جب اُنہوں نے آپؐ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، اللہ کی قسم! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور لشکر! نبیؐ نے فرمایا: خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ کہ خیبر برباد ہو گیا! جب ہم کسی قوم کے صحن میں اُترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بُری ہوتی ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ خیبر کے مختلف قلعے تھے، اُن کی تفصیل کے بارے میں بھی بیان ضروری ہے، خیبر کی جغرافیائی تقسیم کے حوالے سے اِس کے قلعوں کا تذکرہ یوں ہے کہ کیونکہ یہ جنگ قلعوں سے ہی متعلق رہی جو یکے بعد دیگرے فتح ہوئے، نہ صرف اِن قلعوں کی تعداد کے بارے بلکہ اِن کے ناموں میں بھی اختلاف ہے۔ تمام کُتب کو دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ خیبر کا علاقہ تین حصّوں نطاہ، شق اور کتیبہ میں منقسم تھا اور اِن تینوں میں آٹھ قلعے درج ذیل تقسیم کے مطابق تھے۔ نطاہ میں تین ناعم، صعب اور زبیر، شق میں اُبیّ اور ایک بعض کے نزدیک نزار اور کتیبہ میں تین قموص، وطیح اور سلالم قلعے تھے۔

جنگ شروع ہونے سے پہلے آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے ایک مختصر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دشمن سے سامنا ہونے کی تمنّا مت کرو، اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو، تم کو معلوم نہیں کہ تم کس ابتلا میں ڈال دیے جاؤ۔ جب تم دشمن کے سامنے آؤ تو یہ دعا کرو کہ اَے اللہ! تُو ہمارا ربّ ہے اور اُن کا ربّ ہے، اُن کی پیشانیاں اور ہماری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، تُو ہی اِن کو قتل کرے گا۔

قلعہ ناعم یہود کا سب سے مضبوط قلعہ تھا اور خیبر کا بہادر ترین اور مشہور جنگجو مرحب اِس قلعے کے دفاع کی قیادت کر رہا تھا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ دس دن تک مسلسل جنگ کرتے رہے۔ بار بار کی ناکامی اور صحابہؓ کے زخمی ہونے اور دو صحابہؓ کی شہادت سے یہود کے حوصلے اَور بڑھ رہے تھے۔ آخر ایک رات آپؐ نے فرمایا کہ کل مَیں اُس شخص کے ہاتھ میں جھنڈا دُوں گا، جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا، وہ اللہ اور اُس کے رسول سے محبّت کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اِس حوالے سے یوں بیان فرمایا ہے کہ ایک دن رسول اللہؐ کو خدا تعالیٰ نے بتایا کہ اِس شہر کی فتح حضرت علیؓ کے ہاتھ پر مقدر ہے۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو بُلایا اور جھنڈا اُن کے سپرد کیا۔

جنہوں نے صحابہؓ کی فوج ساتھ لے کر قلعے پر حملہ کیا، باوجود اِس کے کہ یہودی قلعہ بند تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت علیؓ اور دوسرے صحابہؓ کو اُس دن ایسی قوت بخشی کہ شام سے پہلے پہلے قلعہ فتح ہوگیا۔ جب یہود شکست کھا گئے اور قلعہ ناعم پر مسلمانوں کا حملہ روکنے سے عاجز آ گئے تو وہ خود بھی سہولت کے ساتھ قلعہ صعب بن مُعاذ میں منتقل ہوگئے اور قلعہ ناعم کے معرکہ میں کوئی ایک یہودی بھی مسلمانوں کے ہاتھ قید نہیں ہوا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ باقی قلعوں کے واقعات کی مزید تفصیل بھی ہے جو انشاء اللہ آئندہ بیان ہوگی۔

حضور انور نے آخر پر فرمایا: جیسا کہ میں دعا کے لیے کہتا رہتا ہوں دنیا کے حالات کے بارے میں، مسلمانوں کے حالات کے بارے میں، فلسطینیوں کے لیے خصوصاً اور مسلمان دنیا کے لیے عموماً بہت دعا کریں۔ ان کے حالات بظاہر تو یہ لگتا ہے لوگ خوش ہیں کہ شاید ceasefire ہوگئی تو بہتر ہو جائیں گے لیکن بد سے بدتر ہو رہے ہیں۔ نئے امریکن صدر کی پالیسی اور سکیم ظلم کی ایک اَور انتہا کو پہنچی ہوئی ہے، پہلے تو امریکن کہتے تھے کہ ہمارے ملک کے لیے خطرناک ہے، باہر دنیا میں دخل اندازی نہیں کرتا، لیکن اب تو یہ ساری دنیا کے لیے خطرناک بن چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ فلسطینیوں پر رحم فرمائے اور دنیا پر رحم فرمائے اور اس سے بچے رہیں۔ عرب ممالک اب بھی اپنی آنکھیں کھولیں اور اتحاد قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے بغیر گزارا نہیں ہے۔ ورنہ فلسطین ہی نہیں باقی بھی عرب ممالک بھی سخت مشکلات کا سامنا کریں گے۔ گو اب بعض غیر مسلموں کی طرف سے بھی فلسطینیوں کے حق میں ظلم کے خلاف آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ لیکن جو طاقت ور ہے وہ تو اس وقت مکمل طور پر اپنی طاقت کے نشہ میں چُور ہے کسی کی سننا نہیں چاہتا۔ بس بہت زیادہ مسلمانوں کو توجہ کی ضرورت ہے اور ہمیں ان کے لیے دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس تو اور کوئی طاقت نہیں ہے۔

اسی طرح پاکستان کے احمدیوں کے لیے بھی دعا کریں، ان کے بھی حالات بعض دفعہ بعض دنوں میں بہت زیادہ شدت اختیار کر جاتے ہیں مخالفت میں۔ بنگلہ دیش کے احمدیوں کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کے مخالفتوں سے اور حملوں سے بچائے۔ باقی جگہوں پر بھی مظلوم لوگوں کے لیے دعا کریں، مظلوم احمدیوں کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے، دنیا کو عقل دے اور ان سب کی امن قائم کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق دے۔ (آمین)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ. عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔